صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 29 جولائی 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

جمعہ 29 جولائی 2016ء 24 شوال 1437 ہجری 29 وفا 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 171

قومی اصلاح کی ذمہ داری

حضرت ابوبکرؓ کو قرآن شریف کا خاص فہم عطا ہوا تھا۔بعض لوگوں نے سورة مائدہ کی آیت 6 سے (جس میں ذکر ہے کہ اے لوگو! تم اپنے ذمہ دار ہو کسی کی گمراہی تمہیں نقصان نہیں دے گی) یہ استدلال کیا کہ برائیوں کا قلع قمع ہماری ذمہ داری نہیں کیونکہ ہر فرد کو اپنی ذاتی اصلاح کا حکم ہے۔حضرت ابوبکرؓ نے اس خیال کی سختی سے تردید کی اور فرمایا کہ یہ اس آیت کا درست مطلب نہیں۔(کیونکہ آیت میں واحد کے بجائے جمع کے صیغے میں اصلاح معاشرہ کی قومی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی گئی ہے)اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”جو لوگ برائی کو دیکھ کر اس کا ازالہ نہیں کرتے تو اس کی سزا سارے معاشرہ کو دی جاتی ہے۔“ (مسند احمد جلد 1 ص 5)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

”اپنے اندر قوت جاذبہ پیدا کرو اور قوت جاذبہ اُس وقت پیدا ہوگی جب تم صادق مومن بنو گے اور اگر تم صادق نہیں تو تمہاری نصیحت ایسی ہے جیسے پرنالہ کا پانی موجب فساد ہوتا ہے۔پس صادق کے واسطے ورزش کی اشد ضرورت ہے۔جیسے ایک پہلوان کے سامنے تمہاری کیا ہستی ہے کہ مقابلہ کر سکو۔اگرچہ وہ بھی تمہارے جیسا آدمی تھا۔جسمانی نشوونما میں اس نے ترقی کی اور ورزش کر کے یہ طاقت حاصل کی۔پس تم روحانی قویٰ میں ورزش کر کے روحانی پہلوان یعنی صادق مومن بنو۔جو شخص اپنا نشوونما نہیں کرتا وہ تو اپنے کنبہ کو بھی درست نہیں کر سکتا۔پس قوت روحانی پیدا کرو۔دیکھو نبی، رسول سب ایک ایک ہو کر ہی آئے ہیں مگر وہ صادق اور جاذب تھے۔مال کی غریبی اور کمزوری جدا چیز ہے۔روحانی قوت ہونی چاہئے۔ہاں کشش میں بھی وہی سعادت مند ہوتے ہیں جن کو کچھ مناسبت ہوتی ہے۔مثلاً انجن سرد ہے تو فائدہ نہیں دے سکتا۔اگر خوب گرم ہے تو سو گاڑی بھی لے جاوے گا۔پس گرم اور پُر تاثیر مومن بنو۔اس ہماری جماعت کے واسطے خدا کا وعدہ ہے کہ دنیا میں پھیلے گی۔پھر اگر طاقت والے اور اس کے پھیلانے والے اَور لوگ ہوں گے تو تم نے کیا حاصل کیا؟

اب سوال یہ ہوگا کہ طاقت کس طرح پیدا ہوتی ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ صادق اور پکّا بندہ بن جاوے تا کہ کسی زلزلہ سے برگشتہ اور مُنہ پھیرنے والا نہ ہو۔صحابہ کرامؓ سارے ہی باخدا اور عاقل تھے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُن سے بڑھ کر ایسے وفادار تھے کہ کوئی سمجھ ہی نہیں سکتا تھا۔اسی لیے آپ کو سانپوں اور درندوں اور خاردار کانٹوں والا جنگل اس کے درندے، حیوانات انسانی شکل میں دکھلائے گئے۔پھر ملک بھی ایسا اس کے سپرد کیا کہ جس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی شریر النفس نہ تھا۔پھر آئے ایسے وقت پر کہ تمام مُردہ اور فساد کی جڑھ تھے۔جیسے فرمایا: ظَهَرَ الْفَسَادُ ...... اور گئے ایسے وقت پر کہ فرمایا: اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ ...... اس کو معجزہ کہتے ہیں اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کتنی محبت الٰہی اور قوت جاذبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اندر تھی۔پس خدا تعالیٰ کے خاص بندوں اور غیروں میں اتنا فرق ہوتا ہے کہ قوت ایمانی اور استقامت ایسی ہو کہ کسی رکاوٹ شدید سے باز نہ رہے۔اس صفت سے جس کو جتنا حصہ ملا ہے اتنا ہی وہ برکت کا موجب ہوگا۔

میرا مطلب یہ ہے کہ تم اپنی تبدیلی کے واسطے تین باتیں یاد رکھو:

(1) نفسِ امّارہ کے مقابل پر تدابیر اور جدوجہد سے کام لو۔(2) دعاؤں سے کام لو۔(3) سست اور کاہل نہ بنو اور تھکو نہیں۔ (ڈائری حضرت مسیح موعود 28۔اکتوبر 1904ء)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات میں داخلہ 8,7 اگست 2016ء کو مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں ہوں گے۔داخلہ کیلئے امیدواران کی لسٹ مدرسۃ الحفظ طلباء اور نظارت تعلیم میں لگائی جائے گی۔تمام امیدواران اور والدین سے درخواست ہے کہ جگہ کی تبدیلی نوٹ فرمالیں۔ (پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ضرورت انسپکٹران مال آمد

نظارت مال آمد میں انسپکٹران کی چند آسامیاں خالی ہیں۔خدمت سلسلہ کا شوق رکھنے والے ایف۔اے پاس امیدوار جن کی عمر 25 سال تک ہو۔اپنے صدر/امیر صاحب کی سفارش سے اپنی درخواستیں معہ سندات کی فوٹو کاپی بھجوائیں۔اس کیلئے درج ذیل نصاب کے مطابق امتحان پاس کرنا ضروری ہے۔

(الف) قرآن مجید ناظرہ، پہلا پارہ باترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان دین، نماز مکمل باترجمہ۔

(ب) کتب حضرت مسیح موعود، عام دینی معلومات اور بابت عقائد جماعت احمدیہ پر ایک مضمون لکھنا ہوگا۔

(ج) انگریزی وحساب بمطابق معیار میٹرک اور عام معلومات وغیرہ۔

امیدوار کا خوشخط لکھنا لازمی ہوگا۔نیز کامیاب ہونے کیلئے پچاس فیصد نمبر حاصل کرنے لازمی ہوں گے۔ (ناظر مال آمد ربوہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف جھوٹے مقدمات میں ملوث کئے گئے ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

تقریب سنگ بنیاد ناصر ہسپتال گوئٹے مالا

مکرم عبدالستار خان صاحب امیر جماعت احمدیہ گوئٹے مالا

مورخہ 4 جون 2016ء کو ''ناصر ہسپتال'' گوئٹے مالا کے سنگ بنیاد کی تقریب منعقد ہوئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نمائندہ خصوصی محترم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج کینیڈا نے دعا کے ساتھ اس کا سنگ بنیاد رکھا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

خاکسار نے جملہ حاضرین کو اس تقریب میں شمولیت کرنے پر خوش آمدید کہا۔ مکرم کیپٹن ماجد احمد خان صاحب نے جنہیں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہسپتال کے تعمیراتی کام کی نگرانی سپرد کی ہے، ہسپتال سے متعلق ضروری کوائف سے سامعین کو آگاہ کیا۔ بعدازاں محترم منعم نعیم صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ امریکہ و وائس چیئر مین ہیومینیٹی فرسٹ امریکہ نے ہیومینیٹی فرسٹ کی عالمی خدمات سے آگاہ کیا۔ محترم David Gomzalez ڈائریکٹر ہیومینیٹی فرسٹ گوئٹے مالا نے خدمت انسانیت کے حوالہ سے گوئٹے مالا کی ہیومینیٹی فرسٹ H.F کی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یہاں H.F کا قیام 2010ء میں کیا گیا۔ اور اب تک 45 ہزار سے زائد افراد کو مفت طبی امداد اور تعلیمی سہولیات مہیا کی جا چکی ہیں۔ اس طرح 173 کنویں بنوا کر پینے کا پانی مہیا کیا گیا ہے۔ نیز مسرور احمد پرائمری سکول سے بیسیوں نادار خاندانوں کے بچے بہترین تعلیمی سہولت سے استفادہ کر رہے ہیں۔ اسی طرح کمپیوٹر لیب سے سینکڑوں مستحق طلباء فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

بعدازاں امریکہ کے احمدی ڈاکٹرز کی ایسوسی ایشن کے صدر مکرم ڈاکٹر لطف الرحمٰن صاحب نے اپنے مختصر خطاب میں احمدی ڈاکٹر صاحبان کی انسانیت کیلئے خدمات کا ذکر کیا۔

وائس منسٹر آف ہیلتھ Mr.Rodolfo Zea نے H.F کی خدمات کو سراہتے ہوئے ناصر ہسپتال کے منصوبے کو اس علاقے کے لوگوں کیلئے ایک عظیم نعمت قرار دیا۔ ازاں بعد گورنر سٹیٹ Sacatepequz ممبر پارلیمنٹ۔ ڈائریکٹر ہیلتھ اور تین میئرز صاحبان نے خطابات کئے اور H.F کی خدمات کو سراہا۔

آخر پر محترم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نمائندہ خصوصی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ و مشنری انچارج کینیڈا نے خطاب کیا اور خدمت انسانیت کے حوالہ سے قرآن کریم کی تعلیمات اور جماعت احمدیہ کی خدمات کا تذکرہ کیا۔

ازاں بعد سنگ بنیاد رکھے جانے کی تقریب منعقد ہوئی۔ سب سے پہلے محترم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے دعا کرتے ہوئے سنگ بنیاد میں وہ اینٹ نصب کی جسے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کر کے لندن سے بھجوایا تھا۔

بعدازاں نائب وزیر صحت۔ گورنر صاحب۔ ممبر پارلیمنٹ و دیگر معززین نے اینٹیں رکھنے کی سعادت حاصل کی۔ ان کے بعد خاکسار، محترم منعم نعیم صاحب، محترم ڈاکٹر لطف الرحمٰن صاحب۔ مکرم ملک بشیر صاحب کنٹری ڈائریکٹر ہیومینیٹی فرسٹ برائے گوئٹے مالا۔ یو ایس اے مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب مکرم ڈاکٹر ہارون امریکہ، مکرم ڈاکٹر آغا شاہد صاحب امریکہ، محترمہ Marta Maria صاحبہ صدر لجنہ گوئٹے مالا۔ مکرم Dario Samayoa صاحب صدر خدام الاحمدیہ گوئٹے مالا MTA یو ایس ٹیم کے نمائندہ مکرم داؤد چٹھہ صاحب نے بنیادی اینٹیں نصب کرنے کی سعادت حاصل کی۔ نیز مربی Beliz مکرم نوید احمد منگلا صاحب نے بھی اینٹ رکھی۔ آخر پر محترم مولانا مبارک احمد صاحب نے اجتماعی دعا کروائی اور جملہ حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

مہمانوں کے تاثرات

Masagua میونسپلٹی کی میئر محترمہ ڈاکٹر Blanca Alfaro نے اپنے خطاب میں کہا کہ میرے علاقہ میں ہیومینیٹی فرسٹ نے متعدد میڈیکل کیمپس لگا کر نادار مریضوں کی بے لوث خدمت کی ہے۔ H.F کے ڈاکٹرز صاحبان اور کارکنان نے بے لوث جذبہ خدمت سے عوام کی خدمت کر کے ہمیں ایک دوسرے سے محبت اور خدمت کرنے کا سبق سکھایا۔ میں H.F کی خدمات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔

ممبر آف پارلیمنٹ Mr Cergio Celis نے کہا کہ H.F کی خدمات قابل قدر ہیں۔ جو بلاتفریق رنگ و نسل و مذہب انسانیت کی بے لوث خدمت کر رہی ہے۔ مجھے اس بات پر بھی فخر ہے کہ جلسہ سالانہ UK 2013ء میں شمولیت کا موقع ملا اور امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب سے بھی ملاقات کا شرف نصیب ہوا تھا۔ اس ملاقات میں گوئٹے مالا میں ہسپتال بنانے کی تجویز کی گئی تھی۔ جسے آپ نے منظور فرما لیا۔ اور آج اس کی عملی تصویر ہم دیکھ رہے ہیں کہ عظیم ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا جا رہا ہے۔

☆ گورنر سٹیٹ Sacate Peques Mr. Jacinto Castro Galicia نے کہا کہ مجھے بہت خوشی ہوئی کہ H.F میری سٹیٹ میں یہ ہسپتال تعمیر کر رہی ہے۔ میری خدمات H.F کے لئے حاضر ہیں۔ میری طرف سے ہر قسم کا تعاون رہے گا۔ اس علاقہ میں ہسپتال کی تعمیر ایک اہم سنگ میل ہے۔

☆ نائب وزیر صحت نے ''ناصر ہسپتال'' کے پروجیکٹ کو بہت ہی قابل قدر منصوبہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس علاقہ کے عوام طبی سہولیات سے محروم ہیں۔ ان کے لئے یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہو گا۔

ناصر ہسپتال کے مختصر کوائف

گوئٹے مالا کی بیت الاول سے ملحق بیت الشافی کلینک تعمیر کیا گیا تھا جس کا افتتاح 1991ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا۔

جو سالہا سال تک خدمت انسانیت کرتا رہا۔ جس کے پہلے انچارج محترم ڈاکٹر جمال الدین ضیاء صاحب تھے۔ بعدازاں بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے یہ کلینک بند کر دیا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں گوئٹے مالا میں H.F کے تحت ہسپتال بنانے کی سفارش کی گئی جسے حضور انور نے منظور فرمایا اور ہسپتال کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے نام پر ''ناصر ہسپتال'' عطا فرمایا۔

یہ ہسپتال بیت الاول سے 16 کلومیٹر کے فاصلہ پر میونسپلٹی Santiago میں بر لب سڑک ہے۔ یہ شاہراہ گوئٹے مالا اور میکسیکو کی سرحد کو ملاتی ہے۔

اس کا رقبہ 2.6 ایکڑ ہے۔ زمین کی خرید اور اس کی تعمیر وغیرہ کے اخراجات کا ابتدائی اندازہ 2.7 ملین امریکن ڈالرز ہے۔ جملہ اخراجات H.F یو ایس اے برداشت کر رہی ہے۔

اس بلڈنگ کا مسقّف حصہ 25 ہزار مربع فٹ ہو گا اور اس میں 24 بیڈز، جنرل سرجری ڈیپارٹمنٹ انٹرنل میڈیسن۔ بچوں کا ڈیپارٹمنٹ، میٹرنٹی اور ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ ہوں گے اور اس میں سپیشلائزیشن کی بھی گنجائش ہو گی۔

مسرور احمد سکول کا وزٹ

سنگ بنیاد کی تقریب کے بعد محترم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب کی قیادت میں بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے مہمان کرام H.F کے پرائمری سکول ''مسرور احمد سکول'' تشریف لے گئے جو میونسپلٹی Alotenango میں واقع ہے۔ سکول کے اساتذہ و طلباء نے جملہ معزز مہمانوں کا پُرخلوص استقبال کیا۔ محترم مولانا صاحب اور وفد کے اراکین ہر کلاس روم میں تشریف لے گئے۔ بڑی کلاس کے بچوں کو محترم مولانا نذیر صاحب نے چند نصائح بھی کیں۔

یہ سکول جنوری 2015ء میں جاری کیا گیا۔ حکومت سے منظور شدہ ادارہ ہے۔ کنڈر، نرسری اور پریپ کے علاوہ پہلی سے چھٹی کلاس کے طلباء تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ امسال 2016ء میں سیکنڈری کی پہلی کلاس کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ہر سال ایک کلاس کا اضافہ کر کے سیکنڈری سکول کا درجہ حاصل کرے گا۔

263 طلباء زیر تعلیم ہیں۔ 20 افراد پر مشتمل سٹاف ہے۔ سکول کی بلڈنگ مقامی میونسپلٹی نے مہیا کی ہوئی ہے۔ یہ ایک وسیع عمارت ہے۔ جس میں بجلی پانی وغیرہ کی سہولیات لوکل میونسپلٹی نے مہیا کی ہوئی ہیں۔

کمپیوٹر لیب

سکول کا وزٹ کرنے کے بعد جملہ مہمانان کرام H.F کے تحت جاری کمپیوٹر لیب تشریف لے گئے جو Antigua Guatemala شہر میں واقع ہے۔ جہاں سپینش انگلش اور انگلش سپینش سکھانے کی اکیڈمی بھی جاری ہے۔ اس کمپیوٹر لیب و اکیڈمی کا آغاز 2012ء میں کیا گیا۔ اس وقت 29 تعلیمی ادارہ جات (جو کمپیوٹر کی سہولت سے محروم ہیں) کے طلباء کمپیوٹر ٹریننگ کا کورس مکمل کر چکے ہیں جن کی تعداد 2 ہزار 27 طلباء ہے۔ یہ ادارہ بھی گورنمنٹ کی طرف سے منظور شدہ ہے۔ اکثریت نادار و غریب طلباء ہے۔ جنہیں مفت کمپیوٹر ٹریننگ کا کورس کروایا جاتا ہے۔ کمپیوٹر لیب، اکیڈمی برائے انگلش سپینش زبان اور ''مسرور احمد'' پرائمری سکول کے انچارج ڈائریکٹر ہیومینیٹی فرسٹ David Gonzalez صاحب ہیں اور چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ گوئٹے مالا کی ذمہ داری خاکسار کے سپرد ہے۔

ناصر ہسپتال کے سنگ بنیاد کی تقریب میں درج ذیل اہم شخصیات نے شرکت کی۔

1۔ نائب وزیر صحت
Mr. Rodolfo Zea Flores

2۔ گورنر سٹیٹ (Sacate Pequse)
Mr. Jacinto Castro Galicia

3۔ ممبر پارلیمنٹ Mr. Sergio Celis

4۔ وزارت خارجہ کے نمائندہ
Mr. Saul Alegria

5۔ ڈائریکٹر جنرل Fudigua
Mr. Elias Gonzalez

6۔ میئر آف Sumpango میونسپلٹی
Mr. Efrain Paredes

7۔ میئر آف Santiago میونسپلٹی
Dr. Juan Carlos Barrios

8۔ میئر آف Masagua میونسپلٹی
Dra. Blomca Alfaro

علاوہ ازیں امریکہ، کینیڈا، میکسیکو اور بیلیز سے 21 احباب نے اس تقریب میں شرکت کی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ''ناصر ہسپتال'' کے پروجیکٹ کو ہر لحاظ سے کامیاب بنائے۔ اس کے لئے عطیات دینے والوں اور H.F کے جملہ کارکنان کو غیر معمولی دینی و دنیاوی برکات سے نوازے۔ آمین

مکرم اویس نصیر صاحب

تعلیم القرآن کی الٰہی تحریک اور اس کے ثمرات

خلفاء احمدیت کا عشق قرآن توان کے تمام خطابات، خطبات اور قول وعمل سے چھلکتا ہے۔ ان میں سے ہر ایک ہی حضرت اقدس مسیح موعود کے اس شعر کی عملی تصویر نظر آتا ہے۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ابتدائی تحریکوں میں سے تحریک تعلیم القرآن ووقف عارضی اس کا ایسا روشن ثبوت ہے جس کی چمک دمک دن بدن مزید بڑھتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ آپ کو خود بھی بہت بچپن میں ظاہری طور پر بھی قرآن کریم کے حفظ کی توفیق ملی اور روحانی طور پر بھی آپ کی زندگی کا ہر حرکت وسکون اور آپ کی سیرت اور اخلاق وشمائل کا ہر گوشہ قرآن کریم کے نور سے روشن تھا اور آپ کی ہر تحریر وتقریر سے بزبان حال الخیر کلہ فی القرآن کا اعلان عام ہوتا رہا۔ آپ کا قرآن کریم سے یہ عشق بلا مبالغہ آسمانوں کی بلندیوں کو چھو رہا تھا۔

الٰہی تحریک

الٰہی تحریک سے مراد یہ ہے کہ جب خلفاء کے دل میں اللہ تعالیٰ اپنے کسی منشاء کے تحت کسی خاص کام کے لئے جوش پیدا کرتا ہے تو وہ اس کام کو تنظیمی یا ادارتی رنگ دیتے ہیں اور معین ٹارگٹ دیتے ہیں تو اسے جماعت میں الٰہی تحریک کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور پھر اس تحریک کے نتیجہ میں عظیم الشان ثمرات حاصل ہوتے ہیں وہ اس بات کی عملی گواہی بن جاتے ہیں کہ یہ سب نظام اللہ تعالیٰ کی خاص تائید ونصرت سے جاری ہے۔

مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

’’اللہ تعالیٰ کی رہنمائی اور وقت کی ضرورت کے تابع مختلف وقتوں پر بعض قرآنی نصائح پر زیادہ شدت سے کاربند ہونے کی ضرورت ہوتی ہے اور یہی عمل صالح کی تعریف ہے یا کسی معاملہ میں کمزوری کی وجہ سے اس کی طرف خصوصی توجہ دلائی جاتی ہے اور خلفاء سلسلہ الٰہی تفہیم کے تحت جماعت کے لئے نئی سکیم یا پروگرام کا اعلان کرتے ہیں اسی کو جماعتی اصطلاح میں خلفائے سلسلہ کی تحریکات کہا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں ائمہ بعض دفعہ نظام جماعت کو مخاطب کرتے ہیں اور نئے دفاتر یا محکموں کا قیام ہوتا ہے جو تمام اعداد وشمار جمع کرتے ہیں اور تدریجی ترقی کا ریکارڈ رکھتے ہیں۔ بعض دفعہ ایک عمومی تحریک ہوتی ہے اور احباب جماعت اپنے طور پر ذمہ دار ٹھہرتے ہیں اور معاشرہ میں ایک عمومی بیداری اور ہلچل نظر آتی ہے۔ الٰہی منشاء کے مطابق کئی دفعہ نئی سکیموں کا اجراء ہوتا ہے اور کئی دفعہ سابقہ سکیموں میں نئے اضافے اور تبدیلیاں ہوتی ہیں اور ان سب کا مقصد ایک ہی ہے کہ جماعت احمدیہ قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کی سچی اطاعت کرنے والی ہو اور مسابقت فی الخیر میں ہمیشہ قدم آگے بڑھاتی رہے‘‘۔

(خالد مئی، جون خلافت نمبر 2014ء۔ صفحہ 101)

1966ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے الٰہی منشاء کے تحت تعلیم القرآن ووقف عارضی کی تحریک جاری کی تو اس کے بے شمار شیریں ثمرات ابتدا سے ہی سے ظاہر ہونا شروع ہوگئے اور آج تک احمدی اس سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ اس تحریک کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو ایک روحانی نظارہ بھی دکھایا جس میں آپ نے دیکھا کہ پوری زمین ایک سرے سے دوسرے سرے تک نور سے منور ہوگئی ہے اور وہ نور ’’بشریٰ لکم‘‘ کی عظیم بشارت کے الہامی الفاظ میں ڈھل گیا۔ اس تحریک کے متعلق اس عظیم الشان بشارت کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:

’’جو نور میں نے اس دن دیکھا تھا۔ وہ قرآن کریم کا نور ہے۔ جو تعلیم القرآن کی سکیم اور عارضی وقف کی سکیم کے ماتحت دنیا میں پھیلایا جا رہا ہے۔

(خطبہ جمعہ 5/اگست 1966ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے تعلیم القرآن کو خلیفہ وقت کا سب سے اہم کام قرار دیا اور باقاعدہ ایک منصوبہ کے تحت تعلیم القرآن کا آغاز فرمایا اور جماعتوں کو معین ٹارگٹ دیا کہ کوئی ایسا بچہ نہ ہو جسے قرآن کریم ناظرہ نہ پڑھنا آتا ہو۔ چنانچہ آپ نے خطبہ جمعہ 4 فروری 1966ء میں فرمایا۔

’’اس سلسلہ میں جو ابتدائی منصوبہ میں جماعت کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ جماعت احمدیہ لاہور کے تمام بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کا کام مجلس خدام الاحمدیہ کرے اور کراچی کی جماعت کے بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کا کام میں مجلس انصار اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ ضلع سیالکوٹ کی دیہاتی جماعتوں میں یہ کام مجلس خدام الاحمدیہ کرے۔ ضلع جھنگ میں جو جماعتیں ہیں ان کے بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کا کام مجلس انصار اللہ کے سپرد کیا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ جو جماعتیں ہیں ان میں اس اہم کام کی طرف نظارت اصلاح وارشاد کو خصوصی توجہ دینی چاہیئے۔ ہماری یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ دو تین سال کے اندر ہمارا کوئی بچہ ایسا نہ رہے جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو....اس منصوبہ کی تفاصیل متعلقہ محکمے تیار کریں اور ایک ہفتہ کے اندر اندر مجھے پہنچائیں‘‘۔

اس تحریک کے تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد حضور نے تعلیم القرآن کے کام کو مزید منظّم کرنے کے لئے وقف عارضی کا اجراء فرمایا۔ اسی سال 24 جون تا 16 ستمبر 1966ء تقریباً تین ماہ مسلسل قرآنی انوار پر خطبات جمعہ ارشاد فرمائے۔ حضور نے جماعت کے عہدیداران خصوصاً امراء اضلاع کو اس تحریک کو کامیاب بنانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔

’’پس میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا نہ مرد نہ عورت نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔ جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو‘‘۔

(خطبہ جمعہ یکم جولائی 1966ء)

تین سال بعد حضور انور نے اس تحریک کا جائزہ لیا اور خطبہ جمعہ 28 مارچ 1969ء کو مرکزی نظام میں ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی کا اضافہ فرمایا۔ جس کا الگ دفتر یکم مئی 1969ء میں بنا۔

مجلس موصیان اور تعلیم القرآن

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 5/اگست 1966ء کو انجمن موصیان اور موصیات قائم کرنے کا اعلان فرمایا تھا۔ آپ نے فرمایا:

’’موصی صاحبان کا ایک بڑا گہرا اور دائمی تعلق قرآن کریم، قرآن کریم کے سیکھنے، قرآن کریم کے نور سے منور ہونے، قرآن کریم کی برکات سے مستفیض ہونے اور قرآن کریم کے فضلوں کا وارث بننے سے ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کی ذمہ داری بھی ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے...... اس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تعلیم القرآن اور وقف عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے اور یہ سارے کام ان کے سپرد کئے جائیں۔

(خطبہ جمعہ 5/اگست 1966ء)

خطبہ جمعہ 4/اپریل 1969ء میں حضور انور نے تعلیم القرآن کے کام کو موصیان کے سپرد کرتے ہوئے فرمایا:

’’خدا چاہتا ہے کہ یہ تنظیم قرآن کریم کے پڑھنے اور پڑھانے سے اپنا کام شروع کرے‘‘۔

اسی خطبہ میں ان کے معین فرائض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

’’ایک تو موصیوں کے صدر اور نائب صدر کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے موصیوں کا جائزہ لے کر ایک ماہ کے اندر اندر ہمیں اس بات کی اطلاع دیں کہ کس قدر موصی قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں اور جو موصی قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں ان میں سے کس قدر موصی قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں اور جو موصی قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں ان میں سے کس قدر قرآن کریم کی تفسیر سیکھنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ دوسری ذمہ داری یہ ہے کہ ہر موصی کو قرآن کریم آتا ہو اور تیسری ذمہ داری آج میں ہر اس موصی پر جو قرآن کریم جانتا ہے یہ ڈالنا چاہتا ہوں کہ وہ دو ایسے دوستوں کو قرآن کریم پڑھائے جو قرآن کریم پڑھے ہوئے نہیں اور یہ کام باقاعدہ ایک نظام کے ماتحت ہو اور اس کی اطلاع نظارت متعلقہ کو دی جائے‘‘۔

اسی خطبہ میں حضور نے مجلس انصار اللہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ خود قرآن سیکھیں اور جن کے نگران ہیں انہیں بھی سکھائیں اسی طرح حضور نے خدام اور لجنہ کو بھی تعلیم القرآن کی نگرانی کا ارشاد فرمایا۔ آپ نے اس منصوبہ کے لئے 6 ماہ کا عرصہ مقرر فرمایا تھا لیکن اس کے بعد خطبہ جمعہ 20 جون 1969ء میں چھ ماہ کے بجائے ڈیڑھ سال کا عرصہ مقرر فرمایا۔ تحریک تعلیم القرآن کے منصوبہ کے تحت ہی حضور انور نے فضل عمر درس القرآن کلاس کو نظارت تعلیم القرآن کے ساتھ منسلک کر دیا جو کہ نظارت اصلاح وارشاد کے تحت 1964ء میں شروع ہو چکی تھی۔ تعلیم القرآن کے لئے ہی حضور انور نے خطبہ جمعہ 20 جون 1969ء میں تفسیر حضرت مسیح موعود کی پہلی جلد پڑھنے کی تحریک فرمائی تھی۔ اسی طرح حضور نے 12 ستمبر 1969ء کو کراچی میں احباب جماعت کو سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کرنے اور سمجھنے کی تحریک فرمائی تھی۔

جماعت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی سے 10 سال قبل حضور انور نے 28/اکتوبر 1979ء کو تعلیم القرآن کے لئے دس سالہ تحریک فرمائی جس کے مطابق جماعت احمدیہ کی پہلی صدی کے اختتام تک جماعت کا ہر چھوٹا بڑا قرآن کریم سکھانے کی طرف خاص طور پر متوجہ ہو۔ چنانچہ تعلیم القرآن کے لئے دس سالہ تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

’’ہماری جماعتی زندگی کے سو سال پورے ہونے میں قریباً دس سال باقی ہیں اور میرے اس پروگرام کا تعلق انہیں دس سالوں سے ہے...... اس پروگرام کا پہلا حصہ علوم روحانی کا سیکھنا ہے۔ اس کے لئے ہر احمدی بچہ خواہ وہ شہر میں رہنے والا ہو یا دیہات میں خواہ وہ بڑی جماعتوں کا طفل ہو خواہ وہ ایسے خاندان سے تعلق رکھنے والا ہو جہاں پر ایک ہی خاندان احمدی ہوا سے جتنا ممکن ہو سکے قاعدہ یسرنا القرآن پڑھا دیا جائے ...... عمر کے لحاظ سے ہر طفل، ہر خادم، ہر نیا احمدی، ہر پرانا غافل احمدی قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی طرف متوجہ ہو...... جو افراد قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں وہ قرآن کریم کے معانی کی تفسیر پڑھنے کی طرف متوجہ ہوں‘‘۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 24 دسمبر 1980ء)

☆..................☆..................☆

مکرم عبدالحمید صاحب

اے فضل عمر تیرے اوصاف کریمانہ

حضرت مصلح موعود کی زندگی اور کارناموں پر ایک نظر

1886ء کی بات ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود ہوشیار پور میں گوشہ نشینی فرماتے ہوئے اپنے مولیٰ سے دین حق کی سربلندی کے لئے ایک تازہ نشان طلب کررہے تھے۔ تب اللہ تعالیٰ نے آپ کی تڑپ کو دیکھا، آپ کی گریہ وزاری کو شرف قبولیت بخشا اور آپ کو ایک ایسے عظیم الشان بیٹے کی بشارت دی جس کا آنا خدا کا آنا تھا۔ جس سے قوموں نے برکت حاصل کرنی تھی۔ جس نے اسیروں کی رستگاری کا موجب بننا تھا اور جس نے زمین کے کناروں تک شہرت پانی تھی۔

12 جنوری 1889ء کا دن جماعت احمدیہ کے لئے ایک بہت ہی بابرکت اور یادگار دن ہے۔ یہ وہ عظیم الشان دن ہے جس دن حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کی ولادت باسعادت الٰہی بشارتوں کے مطابق قادیان میں ہوئی۔

آپ کی پیدائش پیشگوئی میں بیان فرمودہ عرصہ کے اندر ہوئی حضرت مسیح موعود کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

ایک معصوم اور پاک انسان جن کے پاکیزہ بچپن کے بارہ میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب رفیق حضرت اقدس فرماتے ہیں۔ میں حضرت اولوالعزم مرزا بشیرالدین محمود احمد کو ان کے بچپن سے دیکھ رہا ہوں کہ کس طرح ہمیشہ ان کی عادت حیاء اور شرافت اور صداقت اور دین کی طرف متوجہ ہونے کی تھی اور حضرت مسیح موعود کے دینی کاموں میں بچپن سے ہی ان کو شوق تھا۔ نمازوں میں اکثر حضرت مسیح موعود کے ساتھ جاتے اور خطبہ سنتے۔ ایک دفعہ مجھے یاد ہے جب آپ کی عمر دس سال کے قریب ہوگی آپ حضرت مسیح موعود کے ساتھ نماز میں کھڑے تھے اور پھر سجدہ میں بہت رو رہے تھے۔
(الفضل قادیان 20 جنوری 1928ء)

محمود عمر میری کٹ جائے کاش یونہی
ہو روح میری سجدہ میں سامنے خدا ہو

آپ کے پاکیزہ بچپن کے بارہ میں ایک اور روایت کو یادوں کی محفل کا حصہ بناتے ہیں۔

حضرت مولانا شیر علی صاحب فرماتے ہیں:

''حضور کا سارا بڑھنا اور بابرگ و بار ہونا میری آنکھوں کے سامنے ہوا۔ آپ ایک نازک پتیوں والے چھوٹے پودے کی طرح تھے جب کہ میں نے پہلی دفعہ حضور کو دیکھا اور یہ پودا میرے دیکھتے دیکھتے جلد جلد بڑھ کر پھول پھل لایا اور وہ حیرت انگیز ترقی کی جس کو دیکھ کر آنکھیں چندھیا جاتیں اور عقل دنگ ہو جاتی ہے اگر کوئی قابل انشاپرداز ہوتو وہ شاید اس حیرت انگیز ترقی کا نقشہ کھینچنے کی کچھ کوشش کرتا لیکن میں تو اس سے زیادہ نہیں کرسکتا کہ اس بات کی شہادت دوں کہ جو کچھ خدا تعالیٰ کے پاک کلام میں آپ کی نسبت پہلے سے خبر دی گئی تھی اس کو میں نے اپنی آنکھوں سے لفظ بلفظ پورا ہوتے دیکھ لیا۔''

حضرت مصلح موعود کے بارے میں جو کچھ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بتلایا تھا۔ وہ لفظاً لفظاً پورا ہوا۔ ''خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔'' چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ جلد جلد بڑھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات پر 14 مارچ 1914ء کو اللہ تعالیٰ نے انہیں خلافت کا تاج عطا فرمایا۔

گویا افق احمدیت پر خلافت کا ایک چاند غروب ہوا تو ایک اور چاند طلوع ہوا، اُسی طرح روشن اور چمکتا ہوا اور نور آسمانی سے جگمگاتا ہوا۔ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے آسمان احمدیت کو روشن کئے رکھا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے اس موقع پر بڑے دلنشین انداز میں احمدیت کے ایک رخصت ہوتے ہوئے خلیفہ کو الوداع اور ایک قدم رنجہ فرماتے ہوئے خلیفہ کو خوش آمدید کہتے ہوئے تحریر فرمایا۔

''اے جانے والے تجھے تیرا پاک عہد خلافت مبارک ہو کہ تو نے اپنے امام و مطاع مسیح کی امانت کو خوب نبھایا اور خلافت کی بنیادوں کو ایسی آہنی سلاخوں سے باندھ دیا کہ پھر کوئی طاقت اسے اپنی جگہ سے ہلا نہ سکی۔ جا! اور اپنے آقا کے ہاتھوں سے مبارک باد کا تحفہ لے اور رضوان یار کا ہار پہن کر جنت میں ابدی بسیرا کر اور اے آنے والے! تجھے بھی مبارک ہو کہ تو نے سیاہ بادلوں کی دل ہلا دینے والی گرجوں میں مسند خلافت پر قدم رکھا اور قدم رکھتے ہی رحمت کی بارشیں برسا دیں۔ تو ہزاروں کانپتے ہوئے دلوں میں سے ہو کر تخت امامت کی طرف آیا اور پھر ایک ہاتھ کی جنبش سے ان تھراتے ہوئے سینوں کو سکینت بخش دی۔ آ! اور ایک شکور جماعت کی ہزاروں دعاؤں اور تمناؤں کے ساتھ ان کی سرداری کے تاج کو قبول کر۔ تو ہمارے پہلو سے اٹھا ہے مگر بہت دور سے آیا ہے۔ آ! اور ایک قریب رہنے والے کی محبت اور دور سے آنے والے کے اکرام کا نظارہ دیکھ''۔

آپ کا دور خلافت اس لحاظ سے ممتاز اور نمایاں ہے کہ اس کے بارے میں سابقہ انبیاء وصلحاء کی پیشگوئیاں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے بے شمار نشانات اور اس کی پیہم تائیدات نے یہ ثابت کر دیا کہ آپ ہی وہ موعود خلیفہ ہیں جس کا وعدہ دیا گیا تھا۔

حضرت مصلح موعود کو خلافت کی ذمہ داریاں سنبھالتے ہی نہایت مشکل اور صبر آزما حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہر مشکل وقت میں اپنے خاص فضل اور رحم کا سہارا دیا اور خطرناک سے خطرناک وادی سے آپ اپنی جماعت کو نہایت کامیابی اور کامرانی سے بچاتے ہوئے فتح ونصرت کی نئی منازل کی طرف بڑھتے چلے گئے۔

مخالفین احمدیت کے بڑے بڑے بھیانک منصوبوں کے جواب میں ''میرا خدا میری مدد کو دوڑا چلا آرہا ہے۔'' ''زمین ہمارے دشمنوں کے پاؤں تلے سے نکل رہی ہے اور میں ان کی شکست کو ان کے قریب آتے دیکھ رہا ہوں۔'' کہہ کر جماعت کو تسلی دینے والا مردِ آسمانی خدا کے اذن سے آگے ہی آگے بڑھتا رہا۔

حضور کے دور خلافت میں جماعت احمدیہ کے خلاف کئی فتنے ظاہر ہوئے، ہر فتنے کا حضور نے انتہائی بہادری سے مقابلہ کیا اور احمدیت کی کشتی خدا کے فضل سے آگے ہی آگے بڑھتی چلی جائے گی۔۔ ہر فتنہ ناکام ہوا اور سفینہ احمدیت اکناف عالم کے کناروں کو جا ٹکرایا۔

دوست تو الگ رہے اولوالعزمی کے اس پیکر کو مخالفین بھی خراج تحسین پیش کئے بغیر نہ رہ سکے۔

تو نے دنیا کو دیا پیغام امن و آشتی
مصلح اقوام عالم آفریں صد آفریں
قوم احمد کے لئے تیری مساعی صبح و شام
کارہائے زندہ ترے پیکر عزم و یقیں

اللہ تعالیٰ نے آپ کو روحانی نعماء سے اس قدر حصہ وافر عطا کیا کہ آپ آسمان روحانیت کا ایک درخشندہ ستارہ بن کر نصف صدی سے زائد بھٹکے ہوؤں کو راہ راست پر لانے کا وسیلہ بنے۔

وقف رکھی عمر ساری خدمت دیں کے لئے
اپنے آرام وسکوں کا بھی نہ رکھا کچھ خیال

آپ کا وجود قبولیت دعا کا ایک زندہ اور مجسم معجزہ تھا۔ دعاؤں کے ساتھ آپ کو ایک عجیب نسبت تھی۔ دعاؤں نے آپ کو خلعت وجود بخشا، دعائیں ہی آپ کا سرمایہ حیات رہیں۔

جماعت کی محبت میں خدا تعالیٰ کے حضور آپ کی آنکھوں سے ٹپکنے والے آنسو رحمت باری کے اَن گنت قطرے بن کر آسمان سے برستے رہے اور آپ کی دعائیں قبولیت کا شرف پا کر رحمت کی گھنگھور گھٹائیں بن کر جماعت کے سروں پر چھائی رہیں۔ محبت کے سمندر کی یہ شان، کہ روئے زمین پہ پھیلے ہوئے احمدیوں میں سے ہر ایک یہی یقین رکھتا کہ حضور کی دعائیں ہمارے ساتھ ہیں۔

پھر یادوں کا دبستان کھل گیا۔ تصورات اور خیالات کی دنیا پر کسی کا کوئی اختیار نہیں۔ جلسہ گاہ کا پنڈال، لوگوں کا ایک جم غفیر، لوگ دوپہر سے جلسہ گاہ میں بیٹھے ہیں اب اندھیرا آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے۔ بعضوں کو حاجت محسوس ہورہی ہے کہ چند منٹ کے لئے ہی اٹھ جائیں لیکن اس ماحول میں جب بلا کی خاموشی ہے۔ سٹیج سے ایک مردِ خدا، نسلِ فارس کا موتی قرآنی انوار کے دریا بہا رہا ہے۔ کوئی بھی اس روحانی ماحول سے چند لمحوں کے لئے بھی جدا ہونے کو تیار نہیں۔ جادو بیان زمانہ قدیم کے کسی عظیم داستان گو کی طرح محفل کو انہوں نے اپنی جادوئی آواز سے مسحور کر دیا تھا۔ جب بولتے تو یوں لگتا کہ آواز فولاد کے پیکر سے پھوٹ رہی ہے۔ ان کے لہجے کی گل وگلزار کی خوشبو محفل کو معطر کر رہی تھی۔

شمع خلافت کے گرد پروانوں کی مانند جمع ہونے والے خوش قسمت، مسیح موعود کے غلام، جن کا طرہ امتیاز خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہے۔ دین حق کی آبیاری کے لئے اپنا تن من دھن قربان کرنے والے، جو قیامت تک روشنی کے بلند اور پُرشکوہ مینار کا کام دیں گے۔ ایسے متاثر ہوئے کہ ان کی زندگی کا دھارا ہی بدل گیا۔ بابرکت شجرِ خلافت سے وابستہ ان دیوانوں کے دلوں سے آواز آتی۔

اندھیروں بھرے اس عجب دَہر میں
وفا کا دیا ہے ہمارا امام

اور پیارا امام بابرکت شجرِ احمدیت کی ان سرسبز شاخوں کے ایمان واخلاص کا تذکرہ اس طرح کرتا۔

فرمایا۔ ''خدا نے مجھے وہ تلواریں بخشی ہیں جو کفر کو ایک لحظہ میں کاٹ کر رکھ دیتی ہیں، خدا نے مجھے وہ دل بخشے ہیں جو میری آواز پر ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ میں انہیں سمندر کی گہرائیوں میں چھلانگ لگانے کے لئے کہوں تو وہ سمندر میں چھلانگ لگانے کے لئے تیار ہیں۔ میں انہیں پہاڑوں کی چوٹیوں سے اپنے آپ کو گرانے کے لئے کہوں تو وہ پہاڑوں کی چوٹیوں سے اپنے آپ کو گرا دیں، میں انہیں جلتے ہوئے تنوروں میں کود جانے کا حکم دوں تو وہ جلتے تنوروں میں کود کر دکھا دیں۔ اگر خودکشی حرام نہ ہوتی، اگر خودکشی (دین) میں ناجائز نہ ہوتی تو میں اس وقت تمہیں یہ نمونہ دکھا سکتا تھا کہ جماعت کے سو آدمیوں کو میں اپنے پیٹ میں خنجر مار کر ہلاک ہو جانے کا حکم دیتا اور وہ سو آدمی اسی وقت اپنے پیٹ میں خنجر مار کر مر جاتا۔

شمع احمدیت کے پروانے جو حضرت اقدس کے وصال کے بعد آپ کی یاد میں ماہی بے آب کی طرح تھے۔ پیشگوئی ''مصلح موعود'' کے مصداق کو سامنے پا کر دلوں میں ایک عجیب طرح کی خوشی اور فرحت پا کر خوشی سے ''اچھلتے اور کودتے'' کہ خدا کی بات پوری ہوئی۔ انہیں حضرت مسیح موعود کی تضرعات اور ابتہال کی قبولیت اور رحمت و قدرت اور قربت کے اس نشان کے اس شان سے پورا ہونے پر بے حد خوش ہوں کہ جس سے دین کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر ہوا اور باطل اپنی نحوستوں کے ساتھ بھاگتا ہوا اور حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ جلوہ نما ہوتا ہوا نظر آنے لگا۔

حضرت مصلح موعود نے بعد دعویٰ مصلح موعود کے بعد اتمام حجت کی خاطر بعض اہم مقامات پر عام جلسے منعقد کرنے کا فیصلہ فرمایا۔ چنانچہ 20 فروری 1944ء کو ہوشیار پور، 12 مارچ 1944ء کو لاہور، 23 مارچ 1944ء کو لدھیانہ اور 12/اپریل 1944ء کو دہلی میں شاندار جلسے منعقد ہوئے۔

حضرت مصلح موعود کے بارہ میں پیشگوئی کے سب حصے اپنی کمال شان سے پورے ہوئے۔ آپ کی غیر معمولی ذہانت، فراست اور ظاہری و باطنی علوم کی وسعت کا غیر بھی اعتراف کئے بغیر نہ رہ سکے۔ چنانچہ جب حضور نے 1924ء میں یورپ کا سفر اختیار کیا تو اس سفر کے دوران دمشق کے قیام کے موقع پر اخبار ''العمران'' نے اپنی 10۔ اگست 1924ء کی اشاعت میں بعنوان ''مہدی دمشق میں'' لکھا جس کا ترجمہ یہ ہے کہ: ''جناب احمد قادیانی صاحب ہندوستان میں مہدی کے خلیفہ اپنے بڑے بڑے مصاحبین سمیت جو آپ کی جماعت کے بعض بڑے بڑے علماء ہیں دارالخلافہ میں تشریف لائے۔ ابھی آپ کے دارالخلافہ میں تشریف لانے کی خبر شائع ہی ہوئی تھی کہ بہت سے علماء و فضلاء آپ کے ساتھ گفتگو کرنے اور آپ کی دعوت کے متعلق آپ سے مناظرہ ومباحثہ کرنے کے لئے آپ کی خدمت میں پہنچ گئے اور انہوں نے آپ کو نہایت عمیق ریسرچ رکھنے والا عالم اور سب مذاہب اور ان کی تاریخ وفلسفہ کا گہرا مطالعہ رکھنے والا شریعت الٰہیہ کی حکمت وفلسفہ سے واقف شخصیت پایا۔''

حضرت مصلح موعود کی تالیف و تصنیفات کی تعداد تقریباً اڑھائی صد ہے۔ آپ کی تصنیفات کا دائرہ نہایت وسیع ہے۔ آپ نے اخلاقیات اور روحانیات کے مختلف پہلوؤں پر بصیرت افروز کتب لکھیں اور آپ ہی کے عقدہ کشا قلم نے عمرانیات، سیاسیات اور اقتصادیات کے پیچیدہ مسائل کی گرہیں بھی کھولی ہیں۔ آپ شاعر اور ادیب بھی تھے اور مترجم ومفسر قرآن بھی۔ نیز آپ اعلیٰ درجہ کے مقرر اور خطیب تھے۔

اے فضل عمر تیرے اوصاف کریمانہ
یاد آ کے بناتے ہیں ہر روح کو دیوانہ
ڈھونڈیں تو کہاں ڈھونڈیں پائیں تو کہاں پائیں
سلطان بیاں تیرا انداز خطیبانہ

آپ کی زندۂ جاوید اور دلآویز تصانیف سرچشمہ علم وعرفان ہیں۔ جو موجودہ وآئندہ نسلوں کے لئے قیامت تک مشعل راہ کا کام دیں گی اور آنے والی نسلیں آپ پر محبت وعقیدت کے پھول نچھاور کرتی رہیں گی۔

قرآن مجید سے گہری وابستگی اور قلبی لگاؤ اور قرآنی عظمت وشان بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں۔ ''میں نے تو آج تک نہ کوئی ایسی کتاب دیکھی اور نہ مجھے کوئی ایسا آدمی ملا جس نے مجھے کوئی ایسی بات بتائی جو قرآن کریم کی تعلیم سے بڑھ کر ہو یا قرآن کریم کی کسی غلطی کو ظاہر کر رہی ہو یا کم از کم قرآن کریم کی تعلیم کے برابر ہی ہو۔ محمد ﷺ جس کے سامنے تمام علوم ہیچ ہیں۔ چودھویں صدی علمی ترقی کے لحاظ سے ایک ممتاز صدی ہے۔ اس میں بڑے بڑے علوم نکلے۔ بڑی بڑی ایجادیں ہوئیں اور بڑے بڑے سائنس کے عقدے حل ہوئے مگر یہ تمام علوم محمد ﷺ کے علم کی گرد کو بھی نہیں پہنچ سکے۔''

(الفضل 30 جون 1939ء)

خلافت ثانیہ کا دور بلاشبہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ حضرت مصلح موعود نے اپنے 52 سالہ دور میں وہ کارنامے سرانجام دیئے جو آنے والی نسلوں کے لئے منارۂ نور ہیں۔

دور خلافت ثانیہ میں ترقیات کی چند جھلکیاں

☆ صدر انجمن احمدیہ میں مختلف نظارتوں کا قیام ہوا۔ ☆ مجلس مشاورت کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ ☆1934ء میں تحریک جدید کا اجراء ہوا۔ ☆ تمام ذیلی تنظیموں کا قیام آپ کے مبارک دور میں ہوا۔ ☆ تحریک ''وقف جدید'' کا اجراء۔ ☆1928ء میں آپ نے سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کی تحریک فرمائی۔

تقسیم ملک کے وقت ربوہ جیسے بے آب وگیاہ علاقہ میں ایک فعال مرکز قائم کیا۔ بے سروسامانی کے باوجود ایک پُر رونق بستی کا آباد کر دینا خود اپنی ذات میں ایک بڑا کارنامہ ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایک مذہبی جماعت کے لیڈر تھے۔ اس لئے آپ ملک کے سیاسی معاملات میں حصہ لینا پسند نہیں کرتے تھے۔ لیکن چونکہ آپ کے دل میں مسلمانوں کے لئے بہت ہی ہمدردی تھی اور ملکی معاملات کا مسلمانوں پر بھی اثر پڑتا تھا۔ اس لئے آپ نے کئی نازک اور ضروری مواقع پر بڑی عمدگی کے ساتھ مسلمانوں کی راہنمائی اور مدد کی۔

حضور کا ایک بہت عظیم کارنامہ شدھی تحریک کا استیصال کرنا ہے۔ 1923ء میں آریہ سماجی راہنما شدھی تحریک میں اپنی بظاہر فتح میں بہت مسرور تھے۔ دین کا یہ دشمن بڑے تکبر سے یہ خبریں دے رہا تھا کہ:

''نواح آگرہ میں راجپوتوں کو تیز رفتاری سے شدھ کیا جا رہا ہے اور اب تک چالیس ہزار تین سو راجپوت ملکانے، گوجر اور جاٹ ہندو ہو چکے ہیں''۔

ان حالات میں اولوالعزمی کا یہ پیکر اس عزم وہمت کے ساتھ میدان عمل میں اترا کہ رہتی دنیا تک دین مصطفوی ﷺ کے دفاع کے باب میں ایک زندہ جاوید مثال قائم کر دی۔ آپ آریہ سماج کے اس وار کے سامنے اپنے غلاموں کو لے کر بنیان مرصوص بن کر کھڑے ہو گئے۔

اس جنگ میں آسمانی بادشاہت کے دولہا کی قیادت میں مجاہدین احمدیت کے ہاتھوں شدھی تحریک کو جس عبرتناک ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا اس کا اقرار مسلمانوں نے برملا کیا۔ چنانچہ شیخ نیاز علی ایڈووکیٹ کا بیان اخبار زمیندار میں ان الفاظ میں چھپا:

''جو حالات فتنہ ارتداد کے متعلق بذریعہ اخبارات علم میں آ چکے ہیں ان سے صاف واضح ہے کہ جماعت احمدیہ دین کی انمول خدمت کر رہی ہے جو ایثار اور کمربستگی، نیک نیتی اور توکل علی اللہ ان کی جانب سے ظہور میں آیا وہ اگر ہندوستان کے موجودہ زمانے میں بے مثال نہیں تو بے انداز عزت اور قدردانی کے قابل ضرور ہے۔ جہاں ہمارے مشہور پیر اور سجادہ نشین حضرات بے حس وحرکت پڑے ہیں اس اولوالعزم جماعت نے عظیم الشان خدمت کر کے دکھا دی۔''

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

1958ء میں حضور نے وصیت کے رنگ میں جماعت کے نام کئی پیغام تحریر فرمائے جنہیں پڑھنا اور یاد رکھنا بہت ضروری ہے۔ ایک پیغام میں حضور نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ وناصر ہو اور آپ کے قدم کو ڈگمگانے سے محفوظ رکھے۔ سلسلہ کا جھنڈا نیچا نہ ہو۔ (دین) کی آواز پست نہ ہو۔ خدا کا نام ماند نہ پڑے۔ قرآن سیکھو اور حدیث سیکھو اور دوسروں کو سکھاؤ اور خود عمل کرو اور دوسروں سے عمل کراؤ زندگیاں وقف کرنے والے ہمیشہ تم میں ہوتے رہیں ...... خلافت زندہ رہے اور اس کے گرد جان دینے کے لئے ہر مومن آمادہ کھڑا ہو۔ صداقت تمہارا زیور، امانت تمہارا حسن اور تقویٰ تمہارا لباس ہو۔ خدا تمہارا ہو اور تم اس کے ہو۔ آمین!''

(الفضل 11 نومبر 1965ء)

کام مشکل ہے بہت اور منزلِ مقصود ہے دور
اے میرے اہل وفا سست کبھی گام نہ ہو

اتنا عرصہ گزرنے کے بعد آج بھی رخصت ہونے والے امام کی شفقت ومحبت، آپ کے احسانات اور آپ کی مہمات دینیہ کی ایک ایک کر کے یاد آتی ہے تو دل آپ کی جدائی اور رحلت کے صدمے سے بھر جاتے ہیں۔ درحقیقت آپ کی یادوں سے دامن چھڑانا ممکن ہی نہیں یہی وجہ ہے کہ آپ کی یادگار ''کلام محمود'' میں سے عشق ووفا اور سوز ودرد میں ڈوبی ہوئی نظموں کو بار بار سن کر آپ کی یاد تازہ کر کے اپنے دلوں کی پیاس بجھاتے ہیں۔ ان نظموں کے ہر حرف میں بے پناہ درد موجود ہے:

حضور جسمانی طور پر تو 8 نومبر 1965ء کو ہم سے جدا ہو گئے۔ لیکن آپ کی نیک یادیں، آپ کی شفقت ومحبت، آپ کے کارہائے نمایاں اور جلیل القدر خدمات کو کبھی بھلایا نہیں جا سکتا۔

حضرت سیدہ مریم صدیقہ المعروف چھوٹی آپا حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے ایک مضمون میں درج ذیل الفاظ میں احمدیت کے اس بطل جلیل کو خراج تحسین پیش کیا:

''اے جانے والی محبوب اور مقدس روح! تجھ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہزاروں سلامتیاں ہوں۔ تو نے حضرت مسیح موعود کے جسد مبارک پر خدا تعالیٰ سے جو عہد باندھا تھا اس کو خوب نبھایا۔ تو نے خدا تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے کی خاطر نہ اپنی جان کی پرواہ کی، نہ مال کی، نہ عزت کی، نہ اولاد کی، خدا کی خاطر تیرا خون بھی بہایا گیا۔ تو مَنْ اَسْلَمَ ...... کا زندہ نمونہ تھا تو نے زندہ خدا ہمیں دکھایا۔ تو اللہ تعالیٰ کی قدرت، رحمت اور قربت کا نشان تھا، تیرے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی قدرت جلوہ نما ہوئی اور دنیا نے رحمت اور قربت سے حصہ پایا، تو نے قبروں میں دبے ہوؤں کو نکال کر ان کو روحانی موت کے پنجہ سے نجات دی۔ تیرے آنے کے ساتھ حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آیا اور باطل اپنی نحوستوں کے ساتھ بھاگ گیا۔ تو نے (دین) کی عزت قائم کی، تیری ایڑیوں نے شیطان کا سر کچلا تو کامیاب وکامران اپنے خدا کے سایہ میں زندگی گزار کر اپنے محبوب حقیقی کی خدمت میں حاضر ہو گیا لیکن ہمیں سوگوار بنا کر تیرے ہی الفاظ میں ہم تجھ سے کہتے ہیں:

جانتا ہوں صبر کرنا ہے ثواب
اس دل نادان کو سمجھائے کون

(الفضل 25 مارچ 1966ء صفحہ 1 تا 7)

اور اس وقت جب کہ روحانی لحاظ سے دنیا پر خزاں کا سا سماں ہے لیکن بابرکت شجر خلافت سے وابستہ ہونے کی وجہ سے ہم پر بہار ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پہاڑوں جیسے عظیم بھائی

ایک دفعہ حضرت عبداللہؓ بن رواحہ بیمار ہو گئے۔ اس بیماری میں آپ کو غشی کے دورے پڑنے لگے۔ نبی کریمؐ بنفس نفیس عیادت کیلئے ان کے گھر تشریف لے گئے۔ دیکھا کہ ان پر بے ہوشی طاری ہے۔ ان کی بہن عمرہ بھائی کا آخری وقت سمجھ کر بین کرنے لگی کہ اے میرے پہاڑ جیسے بھائی! اے میرے عظیم بھائی! آنحضرتؐ نے ایک طرف ان کو تسلی دلائی تو دوسری طرف حضرت عبداللہؓ بن رواحہ کیلئے خدا تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہوئے عرض کیا۔ اے میرے مولا اگر عبداللہؓ بن رواحہ کی اجل مقدر آ گئی ہے اور یہ تقدیر مبرم ہے تو پھر اس کا آخری وقت آسان کر دے اور اسے مزید تکلیف میں نہ ڈال اور اگر اس کا آخری وقت نہیں آیا تو پھر اے میرے مولیٰ میں دعا کرتا ہوں کہ اسے شفا عطا فرما دے۔ آنحضرتؐ کی اس دعا کا عجیب معجزانہ اثر ہوا اور حضرت عبداللہؓ بن رواحہ ہوش میں آ گئے۔ طبیعت سنبھل گئی اور رسولؐ اللہ کی خدمت میں عرض کرنے لگے کہ یارسولؐ اللہ! جب میری یہ بہن بین کر رہی تھی کہ ''میرے پہاڑوں جیسے عظیم بھائی'' تو فرشتے مجھ سے پوچھ رہے تھے کہ کیا تم واقعی ایسے تھے۔ بعد میں ان کی بہن نے غزوہ موتہ میں ان کی شہادت پر غیر معمولی صبر دکھایا اور کوئی واویلا یا بین نہیں کیا۔

(اصابہ جز 4 صفحہ 66)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123740 میں ثمرین راجہ

بنت راجہ عطاء المنان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 75 دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثمرین راجہ گواہ شد نمبر 1۔ راجہ عطاء المنان ولد راجہ نصیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ حافظ مظہر احمد ولد حافظ مظفر احمد

مسل نمبر 123743 میں عروشہ کنول

زوجہ کاشف نسیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوالی ضلع و ملک سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 75 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عروشہ کنول گواہ شد نمبر 1۔ کاشف نسیم ولد نعیم احمد گواہ شد نمبر 2۔ عتیق احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 123744 میں فرقان احمد

ولد محمد ابرار قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پوری ڈگری ضلع و ملک سیالکوٹ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرقان احمد گواہ شد نمبر 1۔ نوید احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2۔ نعیم احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 123745 میں نیرہ خورشید

بنت خورشید احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈگری ضلع و ملک سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نیرہ خورشید گواہ شد نمبر 1۔ خورشید احمد ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر 2۔ ارشد محمود ولد مقصود احمد

مسل نمبر 123746 میں طیبہ ارشد

بنت ارشد محمود قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈگری ضلع و ملک سیالکوٹ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ طیبہ ارشد گواہ شد نمبر 1۔ ریاست علی ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر 2۔ مظفر محمود ولد مقصود احمد

مسل نمبر 123747 میں راشدہ پروین

زوجہ اسجد فاروق قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈگری ضلع و ملک سیالکوٹ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 1 تولہ (2) حق مہر 30 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ راشدہ پروین گواہ شد نمبر 1۔ ارشد محمود ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد ابرار ولد محمد یوسف

مسل نمبر 123748 میں نوید سحر

بنت سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ ضلع و ملک سیالکوٹ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نوید سحر گواہ شد نمبر 1۔ صغیر احمد طاہر ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2۔ عدیل احمد رضا ولد وکیل احمد رضا

مسل نمبر 123749 میں ساجدہ خالد

زوجہ خالد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ ضلع و ملک سیالکوٹ، کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 4 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ساجدہ خالد گواہ شد نمبر 1۔ صغیر احمد طاہر ولد میاں اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2۔ محمد منور خان ولد محمد ابراہیم خان

مسل نمبر 123750 میں فرحت رعنا

بنت شاہ محمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال ضلع و ملک ساہیوال، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فرحت رعنا گواہ شد نمبر 1۔ زکریا منظور احمد ولد شاہ محمد گواہ شد نمبر 2۔ سعید احمد گجر ولد شاہ محمد

مسل نمبر 123751 میں عرفان مقصود

ولد مقصود احمد قوم گجر پیشہ وکیل عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 664/5 ج۔ ب ضلع و ملک ٹوبہ ٹیک سنگھ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان مقصود گواہ شد نمبر 1۔ طارق احمد طاہر ولد محمد یار لنگا گواہ شد نمبر 2۔ طاہر احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 123752 میں علی احمد

ولد دین محمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 123 ر۔ ب سرینا نوالی ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 8 کنال 5 لاکھ روپے (2) رہائشی مکان 5 مرلہ 7 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 32 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی احمد گواہ شد نمبر 1۔ نور احمد ولد سردار محمد گواہ شد نمبر 2۔ اللہ رکھا ولد دین محمد

مسل نمبر 123753 میں عبدالحی

ولد احمد علی قوم ہند جٹ پیشہ دکان دار عمر 65 سال بیعت 1967ء ساکن چک 117 چھور مغلیاں ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2راگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 7 مرلہ 7 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحی گواہ شد نمبر 1۔ عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2۔ خلیل احمد ولد نور احمد

مسل نمبر 123754 میں عمرانہ داؤد

زوجہ داؤد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک دتہ زید کا ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذریعہ جیولری 21 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عمرانہ داؤد گواہ شد نمبر 1۔ منیر احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2۔ خلیل احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 123755 میں سردار احمد خان

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 109 ج۔ ب نرائن گڑھ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 2 کنال 8 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار روپے ماہوار بصورت Cattele F مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سردار احمد خان گواہ شد نمبر 1۔ محمد خان جوئیہ ولد میاں محمد جوئیہ گواہ شد نمبر 2۔ مختار احمد ولد نصیر احمد

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم چوہدری محمد ابراہیم سنگھیڑا صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پوتے دانیال احمد ابن مکرم محمد داؤد احمد صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور بعمر 9 سال مکمل کرلیا ہے۔ اس سلسلہ میں مورخہ 10 جولائی 2016ء کو اس کی تقریب آمین کا انعقاد کیا گیا۔ بچے کے خالو مکرم طارق محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ استاد مدرسۃ الظفر نے بچے سے قرآن مجید سنا اور دعا کرائی۔ بچے کو قرآن پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ کے حصہ میں آئی ہے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو آئندہ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے اور اس کے تمام اوامر ونواہی پر کماحقہ عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر قسم کی برکات سے نوازے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم عطاء النصیر خالد صاحب کارکن نظارت مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے عزیزم ذیشان راشد ابن مکرم عطاء المجیب راشد صاحب کی تقریب آمین 8 جولائی 2016ء کو بعد نماز عصر اپنے گھر دارالعلوم شرقی مسرور میں منعقد ہوئی۔ مکرم محمد طارق محمود صاحب زعیم انصاراللہ دارالعلوم شرقی مسرور نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ اس کو قرآن کریم 6 سال کی عمر میں مکمل کروانے کی توفیق اس کی پھوپھو کو ملی۔ ذیشان راشد ننھیال اور ددھیال کی طرف سے حضرت میاں محمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو ہمیشہ قرآن کریم کی برکات سے مالا مال فرماتا چلا جائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم نسیم احمد بٹ صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ساس مکرمہ ناصرہ شکور صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ عبدالشکور صاحب مرحوم فیکٹری ایریا سلام ربوہ کی منہ اور گلے کے کینسر کی وجہ سے 17 جون کو جبڑے کی سرجری ہوئی تھی۔ اب طبیعت قدرے بہتر ہے سانس کی نالی ہٹادی گئی ہے لیکن خوراک ابھی نالی کے ذریعے ہی دی جارہی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم عبدالستار خان صاحب امیر جماعت احمدیہ گوئٹے مالا تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 5 جولائی 2016ء کو خاکسار کی بیٹی محترمہ امۃ القدوس شوکت صاحبہ لیکچرار نصرت جہاں گرلز کالج ربوہ اہلیہ مکرم قمر شیراز صاحب کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جو واقف نو ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کا نام شہر احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم نعمت اللہ شمس صاحب اور محترمہ صادقہ شمس صاحبہ سابقہ پرنسپل جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب سے نومولود کی صحت وسلامتی والا، درازی عمر والا اور مخلص وفدائی خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم محمود احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم طاہر احمد گل صاحب صدر جماعت 169 مراد ضلع بہاولنگر کا اسلام آباد میں گردوں کا میجر آپریشن ہوا ہے۔ جو کہ کامیاب ہوگیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم عبدالرشید صاحب کارکن نظارت علیاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری عبدالرحیم نذیر صاحب آف ماڑی بچیاں ضلع گورداسپور حال دارالصدر غربی لطیف ربوہ تقریباً ڈیڑھ ماہ بیمار رہنے کے بعد لاہور میں مورخہ 21 جولائی 2016ء کو بعمر ساڑھے 93 سال وفات پاگئے۔ ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور 21 جولائی کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ نے دعا کروائی۔ ان کے خاندان میں احمدیت ان کے والد مکرم چوہدری عبداللہ خان صاحب کے ذریعہ خلافت ثانیہ کے آغاز میں آئی۔ ان کی پیدائش 1923ء کے آغاز میں ہوئی۔ ان کے والد کی وفات کے بعد ان کی پرورش مکرم ڈاکٹر محمد حسین صاحب آف ماڑی بچیاں نے کی۔ جن کو 1920ء میں قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ مرحوم محترم ڈاکٹر سلطان علی صاحب آف ماڑی بچیاں کے داماد تھے اور تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھے۔ ان کا نام مذکورہ کتاب میں جڑانوالہ شہر میں درج ہے۔ قیام پاکستان سے قبل روزگار کے سلسلہ میں بمبئی میں مقیم رہے۔ قیام پاکستان کے بعد قادیان میں حفاظت مرکز کی ڈیوٹی کی وجہ سے مقیم رہے۔ مسلسل کئی ماہ تک دن رات ڈیوٹیاں ادا کرتے رہے اور ہجرت کرکے جڑانوالہ شہر میں مقیم ہوئے۔ 1953ء کے فسادات کے دوران ڈیوٹیاں ادا کرتے رہے۔ ربوہ میں شفٹ ہونے کے بعد محلہ دارالصدر شمالی ربوہ میں مقیم رہے۔ تمام عمر بیت الذکر کے ساتھ پختہ تعلق رکھا۔ اور نماز کی باجماعت ادائیگی کیلئے بیت الذکر میں جاتے رہے۔ آخری عمر میں نظر کمزور ہونے کی وجہ سے بیت الذکر جانے سے محروم ہوگئے تو گھر میں بروقت نماز ادا کرتے رہے۔ نماز تہجد کے لئے فجر سے بہت پہلے اٹھ جاتے۔ دعا گو وجود تھے۔ قرآن کریم کی تلاوت، اخبار الفضل اور جماعتی کتب کا مطالعہ ان کا معمول تھا۔ جب MTA کا آغاز ہوا تو گھر میں ڈش انٹینا لگوایا اس وقت سے وفات تک روزانہ MTA سے استفادہ کرتے رہے۔ آپ نے اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم ناصر محمود صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ، مکرم شاہد محمود صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور، تین بیٹیاں مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ جرمنی، مکرمہ راحت رشید صاحبہ اہلیہ خاکسار اور مکرمہ رفعت ساجدہ صاحبہ اہلیہ مکرم ساجد رفیق صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور، تین پوتے، ایک پوتی، پانچ نواسیاں، دو نواسے، پڑپوتا، پڑپوتی، پڑنواسا اور دو پڑنواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کو صبر کی توفیق ملنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

❁ پنجاب پبلک سروس کمیشن نے فارسٹری، وائلڈ لائف اینڈ فشریز ڈیپارٹمنٹ، انڈسٹریز، کامرس اینڈ انوسٹمنٹ ڈیپارٹمنٹ، لاء اینڈ پارلیمنٹری افیئرز ڈیپارٹمنٹ، سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں ملازمتوں کا اعلان کردیا ہے۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں:

www.ppsc.gop.pk

❁ الفتح شاپنگ مالز کو اپنی برانچز، واقع علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کیلئے ایڈمن آفیسر، سیلز مین، کیشیئر، سیلز پروموٹرز، الیکٹریشن، لفٹ آپریٹر، جنریٹر ٹیکنیشن اور دیگر اسٹاف کی ضرورت ہے۔

❁ ٹیکسٹائل کے شعبہ سے وابستہ ایک کمپنی کو لاہور اور اسلام آباد میں اپنی آوٹ لیٹ کے لیے سٹور منیجر، کیش کاؤنٹر ایگزیکٹو اور سیلز مین کی ضرورت ہے۔ آسامی کا نام سبجیکٹ میں لکھ کر CV ای میل کریں۔

hrlinen.fashion@gmail.com

❁ اینگرو فرٹیلائزر کے مینوفیکچرنگ ڈویژن ڈہرکی سائٹ کیلئے کیمیکل، مکینیکل، الیکٹریشن، انسٹرومنٹ ٹیکنیشنز، لیبارٹری ٹیکنیشنز اور انسپکشن ٹیکنیشنز کے ٹریڈز میں اپرنٹس شپ کے خواہشمند افراد سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ٹیسٹ کیلئے NTS کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔

❁ صوبہ پنجاب کے مخصوص اضلاع میں واقع پولیس سٹیشنز میں تعیناتی کے لیے سینئر اسٹیشن اسسٹنٹ اور پولیس اسٹیشن اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔ ایسے خواہشمند افراد جن کی تعلیم ICS ہو اور عمر 18 سے 25 سال تک ہو، اپلائی کرسکتے ہیں۔ درخواست دینے کا طریقہ کار اور درخواست فارم ڈاؤن لوڈ کرنے کیلئے وزٹ کریں۔

www.nts.org.pk

نوٹ: اشتہار نمبر 1 تا 4 کی تفصیل کیلئے مورخہ 24 جولائی 2016ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

نماز ادا کرنے کا طریق

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد تقویٰ سے متعلق سب سے بڑی شرط نمازوں کی ادائیگی ہے اور نمازوں کی ادائیگی اس طرح نہیں کہ جیسے کوئی بوجھ سر سے اتارا جارہا ہے کہ جلدی جلدی ختم ہو اور پھر جاکر اپنے دنیاوی کاموں میں مشغول ہو جائیں۔ نہیں، بلکہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نماز اس طرح ادا کرو جس طرح تم خدا کو دیکھتے ہو۔ اب دیکھیں جب ہم کسی بڑی ہستی کے سامنے پیش ہوتے ہیں تو ایک خوف ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ جو سب سے بالا ہستی ہے اس کی عبادت کرتے ہوئے جب ہم یہ سوچ رکھیں گے کہ خدا تعالیٰ کو دیکھ رہے ہیں تو کس قدر ہماری خوف کی حالت ہوگی اور یہی حالت ہے جو خالص عبادت گزار بناتی ہے۔ لیکن چونکہ ہر ایک میں یہ حالت ایک دم پیدا نہیں ہوسکتی اس لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ نماز پڑھتے ہوئے اگر یہ حالت نہیں کہ تم سمجھو کہ خدا کو دیکھ رہے ہو تو کم از کم یہ خیال کرو کہ خدا تعالیٰ تمہیں دیکھ رہا ہے"۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

30 جولائی 2016ء

12:15 am	سیرت النبی ﷺ
12:45 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:30 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ 29 جولائی 2016ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس حدیث
5:45 am	یسرنا القرآن
6:10 am	حضورانور کا دورہ مشرق بعید
7:10 am	خطبہ جمعہ 29 جولائی 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضورانور کا خطاب جلسہ سالانہ یوکے 25 جولائی 2008ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
1:55 pm	سوال وجواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ 29 جولائی 2016ء
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
6:30 pm	درس حدیث
7:00 pm	Shotter Shondhane Live
8:05 pm	میدان عمل کی کہانی
9:05 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضورانور کا خطاب جلسہ سالانہ یوکے

31 جولائی 2016ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ 29 جولائی 2016ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:00 am	الترتیل
6:25 am	حضورانور کا خطاب جلسہ سالانہ یوکے
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:45 am	خطبہ جمعہ 29 جولائی 2016ء
8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کلاس سویڈن 13 مئی 2016ء
12:50 pm	فیتھ میٹرز
1:55 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 13 مارچ 2015ء (سپینش ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	یسرنا القرآن
5:50 pm	خطبہ جمعہ 29 جولائی 2016ء
7:00 pm	Shotter Shondhane Live
9:15 pm	لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کلاس سویڈن
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 pm	لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کلاس سویڈن

یکم اگست 2016ء

12:30 am	Beacon of Truth Live (سچائی کا نور)
1:20 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
1:50 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
2:10 am	خطبہ جمعہ 29 جولائی 2016ء
3:35 am	سوال وجواب
4:45 am	عالمی خبریں
5:05 am	تلاوت قرآن کریم
5:20 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:40 am	یسرنا القرآن
6:05 am	لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کلاس سویڈن
6:50 am	Roots To Branches
7:20 am	خطبہ جمعہ 29 جولائی 2016ء
8:25 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضورانور کا دورہ مشرق بعید
12:30 pm	رشتہ ناطہ کے مسائل
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2:00 pm	فرنچ سروس
2:25 pm	خطبہ جمعہ 4 مارچ 2016ء (انڈونیشین ترجمہ)
3:40 pm	جلسہ سالانہ کی تاریخ
4:10 pm	سیرت النبی ﷺ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس حدیث
5:55 pm	خطبہ جمعہ 10 ستمبر 2010ء
6:55 pm	بنگلہ سروس
7:55 pm	سیرت النبی ﷺ
8:25 pm	خلافت حقہ
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضورانور کا دورہ مشرق بعید
11:45 pm	سیرت حضرت مسیح موعود

آنکھ کے موتیے کا بغیر آپریشن علاج

سائنسدان آنکھوں کی بیماری موتیا بند کا سرجری کے بغیر علاج دریافت کر چکے ہیں، موتیا بند کے علاج کیلئے آنکھوں میں استعمال کئے جانے والے قطرے ایجاد کئے گئے ہیں، آنکھ میں قطروں کا استعمال آپریشن کے مقابلے میں قدرے سستا طریقہ علاج ہے، اس تھراپی میں ایک ایسا کیمیکل استعمال کیا گیا ہے جو بینائی کو دھندلا کرنے والے پروٹین کے ذرات کو اکٹھا ہونے سے روکتا ہے۔

(روزنامہ آج 9 نومبر 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 29 جولائی

طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:19
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:10
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	33 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ

موسم ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

29 جولائی 2016ء

12:00 pm	حضورانور کا دورہ مشرق بعید 18 دسمبر 2013ء
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:35 pm	خطبہ جمعہ 29 جولائی 2016ء
11:30 pm	حضورانور کا دورہ مشرق بعید

اٹھوال فیبرکس
بوتیک ھی بوتیک لان کی تمام ورائٹی پر زبردست
سیل ۔ سیل ۔ سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510 0344-7801578

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

Abdul Akbar
Akbar Centre
House Of Gas Appliances
Stoves, Hobs, Hoods, Geezer
Cooking Range, Cooking Cabinet
Sinks, Heater, Gas, Oven, Built-in-Oven
133- Temple Road Abid Market Lahore
PH:042-37353553

FR-10

عامر موٹر ورکشاپ
سوزوکی اور تمام گاڑیوں کی مرمت کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
پروپرائٹر: عامر شہزاد: 0332-4710920
ساہیوال روڈ رحمن کالونی نزد علوم یکسر ربوہ

PREMIER
Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
State Bank Licence No 11
EXCHANGE CO, 'B' PVT.LTD
DEALS IN ALL FOREIGN CURENCIES
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-37566873
37580908, 37534690
Fax: 042-37568060
Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Center, (Jewelry Market) Ichra Lahore